Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فوت ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ — عسیٰ اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یومِ اقوار

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۳۵ | ۹ ربیع الثانی ۱۳۹۱ھ ۱۵ تبلیغ ۱۳۶۰ ہش ۱۵ فروری ۱۹۸۱ء | نمبر ۳۷

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۱۲ تبلیغ / فروری۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ آج کل جہلم میں قیام فرما ہیں۔

حضور ایدہ اللہ کی صحت کے بارے میں ۱۰ فروری کی آمدہ اطلاع مظہر ہے۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ کو صحت و سلامتی سے رکھے اور ہر گام پر اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

۔۔ محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب آج ربوہ سے باہر تشریف لے گئے ہیں۔ ان کی عدم موجودگی میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب امیر مقامی ہوں گے

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت بلڈ پریشر میں اضافے کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔

نوبل انعام یافتہ شہرۂ آفاق احمدی سائنسدان

محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی قادیان میں تشریف آوری

اور

پُرتپاک والہانہ استقبال

قادیان ۲۶ صلح (جنوری)۔ نوبل انعام یافتہ شہرۂ آفاق احمدی سائنسدان محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کا کل رات آٹھ بجکر ۲۰ منٹ پر عالمی اعزاز حاصل کرنے کے بعد پہلی مرتبہ قادیان میں تشریف آوری پر اہل قادیان اور ہندوستان کی مختلف جماعتوں سے آنے والے کثیر تعداد احباب جماعت کی طرف سے مسجد مبارک کے نیچے والہانہ انداز میں فلک شگاف اسلامی نعروں کے ساتھ پُرجوش خیر مقدم کیا گیا۔ احباب جماعت محترم ڈاکٹر صاحب موصوف کی ملاقات کا شوق فراواں لئے آپ کے استقبال کی غرض سے آنریبل رشی نگر۔ ناصر آباد۔ کوریل میشر وار جیول۔ بھدرواہ۔ سہارن پور۔ کمان پور۔ اور باری پورہ سے کافی تعداد میں پہلے سے ہی قادیان پہنچ چکے تھے۔

اس سے پہلے محترم ڈاکٹر صاحب موصوف جب دہلی سے انڈین ایرلائنز کے طیارہ میں بعد دوپہر بوقت تقریباً ۲ بجکر ۲۰ منٹ پر امرتسر پہونچے تو ایرپورٹ پر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی محترم شیخ عبدالحمید صاحب عاجز ناظم جائداد و ناظر تعلیم۔ محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم۔ اے انچارج وقف جدید اور جناب رجسٹرار صاحب گورونانک دیو یونیورسٹی امرتسر نے آپ کا پُرتپاک استقبال کیا اور پھولوں کے ہار پہنائے۔ اس موقعہ پر محترم مولوی سعادت احمد صاحب جاوید۔ محترم محمد یوسف صاحب درویش اور یونیورسٹی کے بعض دیگر افراد بھی وفد کے ہمراہ ہوائی اڈے پر موجود تھے۔ ایرپورٹ سے محترم ڈاکٹر صاحب موصوف کو یونیورسٹی لے جایا گیا جہاں یونیورسٹی کے چانسلر آنریبل جے سکھ پال ہتھی نے ایک پُرشکوہ کی تقریب میں آپ کو "ڈاکٹر آف سائنس" کی اعزازی ڈگری عطا کی۔

بارش اور سردی کی شدید لہر کی وجہ سے مسلسل کئی روز سے موسم کی انتہائی ناسازگاری کے باوجود محترم ڈاکٹر صاحب کے شایان شان استقبال کے لئے قادیان میں خاطر خواہ انتظامات کئے گئے تھے۔ چنانچہ مسجد مبارک کے سامنے والے بڑے گیٹ اور اس کے اندرونی حصہ کو خوشنما برقی قمقموں ٹیوب لائٹوں۔ رنگ برنگی جھنڈیوں اور خوبصورت استقبالیہ بینروں سے آراستہ کیا گیا جبکہ جلسہ گاہ کے قریب اور محلہ احمدیہ کے چوک میں مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی جانب سے دو خوشنما استقبالیہ محرابیں بنائی گئی تھیں۔

امرتسر سے بذریعہ کار جماعتی وفد کے ہمراہ قادیان پہنچنے پر سب سے پہلے ناظران و نمبران صدر انجمن احمدیہ، افسران صیغہ جات اور قادیان و بیرونی جماعتوں کے بعض چنیدہ احباب نے محترم ڈاکٹر صاحب موصوف سے مصافحہ کیا اور انہیں پھولوں کے ہار پہنائے ازاں بعد تمام احباب نے پورے نظم و ضبط اور جماعتی وقار کو ملحوظ رکھتے ہوئے فرداً فرداً مصافحہ کرنے کا شرف حاصل کیا۔ اس موقعہ پر محترم ڈاکٹر صاحب سے ملاقات کرنے والے احباب کا انفرادی تعارف کرانے کے فرائض محترم صاحبزادہ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب نے بنفس نفیس انجام دیئے۔ استقبالیہ تقریب سے فارغ ہو کر محترم ڈاکٹر صاحب بوقت سوا نو بجے شب محترم میاں صاحب کے ہمراہ دارالمسیح میں تشریف لے گئے۔ جہاں آپ کے قیام کا انتظام کیا گیا تھا۔

مختصر خطاب

آج بعد نماز فجر مسجد مبارک میں محترم

(باقی ص۵ پر)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

ھو الناصر

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ایک اہم جماعتی ضرورت

اور

حضور ایدہ اللہ کا ارشاد

مخلصین جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مہمانوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کی وجہ سے دارالضیافت کے لئے مزید ۲۰۰ دیگوں کی ضرورت ہے ایک دیگ پر کم و بیش دو ہزار روپیہ خرچ ہوگا۔

جو مخیر اصحاب اس کار خیر میں حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کے اور زیادہ فضلوں کو حاصل کرنا چاہیں وہ ناظر صاحب ضیافت کو اطلاع دیں اور انہیں ۲۰۰۰ روپے فی دیگ کے حساب سے رقم بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کے اموال میں برکت دے۔

مرزا ناصر احمد

۹ تبلیغ ۱۳۶۰ ہش

پبلشر مسعود احمد۔ پرنٹر سید عبدالحی۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت دفتر الفضل دارالرحمت غربی

روزنامہ الفضل ربوہ

۹ ربیع الثانی ۱۴۰۱ھ

۱۵ تبلیغ ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

باہمی محبت و اخوت اور وحدت قومی کا ایک موثر ذریعہ

ہم قرآن مجید کی آیات کی رُو سے نماز باجماعت کی اس عظیم الشان برکت پر تفصیل سے روشنی ڈال چکے ہیں کہ جماعتی زندگی کی بقاء و استحکام اور بحیثیت مجموعی مومنوں کی دینی و دنیوی فلاح اس کے ساتھ وابستہ ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ نماز باجماعت مومنوں کے مابین شیرازہ بندی، اتحاد و اتفاق اور باہمی محبت و اخوت کے قیام کا ایک نہایت ہی اہم ذریعہ ہے۔ اس کے نتیجہ میں تمام مومن ایک وجود واحد کی صورت اختیار کر کے بے پناہ قوت و طاقت اپنے اندر پیدا کر لیتے ہیں جو انہیں دینی و دنیوی فلاح اور مادی و روحانی ترقی کی راہوں پر گامزن رکھنے کا وسیلہ ٹھہرتی ہے۔

آج ہمارے مدنظر نماز باجماعت کی اس عظیم الشان برکت کو سیدنا حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ارشادات کی روشنی میں ذہن نشین کرانا ہے۔ چونکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ذریعہ اسلام کو از سرِ نو دنیا میں غالب کرنے کے لئے اس آخری زمانہ میں ایک حزب اللہ یعنی الٰہی جماعت قائم فرمائی اس لئے آپ نے نماز باجماعت کی اس حکمت اور فلسفہ کو بار بار اور بہ تکرار بہت کھول کھول کر بیان فرمایا۔ مثال کے طور پر آپ نے ۲۱ اگست ۱۹۰۴ء کو لاہور میں احباب جماعت سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

"اللہ تعالیٰ کا یہ منشاء ہے کہ تمام انسانوں کو ایک نفسِ واحد کی طرح بنا دے۔ اس کا نام وحدت جمہوری ہے جس سے بہت سے انسان بحالت مجموعی ایک انسان کے حکم میں سمجھے جاتے ہیں۔ مذہب سے بھی یہی منشاء ہوتا ہے کہ تسبیح کے دانوں کی طرح وحدت جمہوری کے ایک دھاگہ میں سب پروئے جائیں۔ یہ نمازیں جو باجماعت ادا کی جاتی ہیں وہ بھی اسی وحدت کے لئے ہیں تاکہ کل نمازیوں کا ایک وجود شمار کیا جاوے۔ اور آپس میں مل کر کھڑے ہونے کا حکم اس لئے ہے کہ جس کے پاس زیادہ نور ہے وہ دوسرے کمزور میں سرایت کر کے اسے قوت دیوے حتیٰ کہ حج بھی اسی لئے ہے۔

اس وحدت جمہوری کو پیدا کرنے اور قائم رکھنے کی ابتداء اسطرح سے اللہ تعالیٰ نے کی ہے کہ اوّل یہ حکم دیا کہ ہر ایک محلہ والے پانچ وقت نمازوں کو بجماعت محلہ کی مسجد میں ادا کریں تاکہ اخلاق کا تبادلہ آپس میں ہو اور انوار مل جائیں کمزوری کو دور کر دیں اور آپس میں تعارف ہو کر اُنس پیدا ہو جاوے۔ تعارف بہت عمدہ شئے ہے کیونکہ اس سے اُنس بڑھتا ہے جو کہ وحدت کی بنیاد ہے۔ .....

پھر دوسرا حکم یہ ہے کہ جمعہ کے دن جامع مسجد میں جمع ہوں۔ چونکہ ایک شہر کے لوگوں کا ہر روز جمع ہونا تو مشکل ہے اس لئے یہ تجویز کی کہ شہر کے سب لوگ ہفتہ میں ایک دفعہ مل کر تعارف اور وحدت پیدا کریں۔ آخر کبھی نہ کبھی تو سب ایک ہو جاویں گے۔ پھر سال کے بعد عیدین میں یہ تجویز کی کہ دیہات اور شہر کے لوگ مل کر نماز ادا کریں تاکہ تعارف اور اُنس بڑھ کر وحدت جمہوری پیدا ہو۔ پھر اسی طرح تمام دنیا کے اجتماع کے لئے ایک دن عمر بھر میں مقرر کر دیا کہ مکہ کے میدان میں سب جمع ہوں۔ غرضیکہ اس طرح سے اللہ تعالیٰ نے چاہا ہے کہ آپس میں اُلفت اور اُنس ترقی پکڑے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۲۹، ۱۳۰)

اسی طرح حضور اقدس نے ۴ مارچ ۱۹۰۵ء کو لدھیانہ میں تقریر ارشاد فرماتے ہوئے نماز باجماعت کو وحدت قومی کا بہت موثر ذریعہ قرار دیا۔ آپ نے فرمایا:۔

"اسلام کی مثال ہم یوں دے سکتے ہیں کہ جیسے باپ اپنے حقوقِ اُبوت کو چاہتا ہے اسی طرح وہ چاہتا ہے کہ اولاد میں ایک دوسرے کے ساتھ ہمدردی ہو وہ نہیں چاہتا کہ ایک دوسرے کو مارے۔ اسلام بھی جہاں یہ چاہتا ہے کہ خدا تعالیٰ کا کوئی شریک نہ ہو وہاں اس کا یہ بھی منشاء ہے کہ نوعِ انسان میں مودت اور وحدت ہو

نماز میں جماعت کا جو زیادہ ثواب رکھا ہے اس میں یہی غرض ہے کہ وحدت پیدا ہوتی ہے اور پھر اس وحدت کو عملی رنگ میں لانے کی یہاں تک ہدایت اور تاکید ہے کہ باہم پاؤں بھی مساوی ہوں اور صف سیدھی ہو اور ایک دوسرے سے ملے ہوئے ہوں۔ اس سے مطلب یہ ہے کہ گویا ایک ہی انسان کا حکم رکھیں اور ایک کے انوار دوسرے میں سرایت کر سکیں۔ وہ تمیز جس سے خودی اور خود غرضی پیدا ہوتی ہے نہ رہے۔ یہ خوب یاد رکھو کہ انسان میں یہ قوت ہے کہ وہ دوسرے کے انوار کو جذب کرتا ہے۔

پھر ایسی وحدت کے لئے حکم ہے کہ روزانہ نمازیں محلہ کی مسجد میں ادا ہوں اور مسلمان ہفتہ کے بعد شہر کی مسجد میں اور پھر سال کے بعد عیدگاہ میں جمع ہوں اور کُل زمین کے مسلمان سال میں ایک مرتبہ بیت اللہ میں اکٹھے ہوں۔ ان تمام احکام کی غرض وہی وحدت ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۴۷، ۲۴۸)

الغرض قرآن مجید کی آیات اور حضرت اقدس بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مذکورہ بالا ارشادات سے واضح ہو جاتا ہے کہ روحانی علوم و ارتفاع اور جماعتی شیرازہ بندی، وحدت اور باہمی محبت و اخوت کے نقطۂ نگاہ سے نماز باجماعت کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ جو شخص نماز باجماعت میں سستی دکھاتا اور اس سے پہلوتہی کرتا ہے وہ خود ہی روحانی ترقی کے دروازے اپنے اوپر بند نہیں کرتا بلکہ جماعتی اتحاد و اتفاق اور جماعتی ترقی و غلبہ کی راہ مسدود کرنے کا باعث بھی بنتا ہے۔

نوائے تلخ

یادِ ماضی، فکرِ فردا، دردِ آشوبِ جہاں
ابنِ آدم غمِ دوراں کی گراں باری میں گم

بنتِ حوّا ڈھونڈنے نکلی اُسے بازار میں
ہو گئی بیچاری پُرکاروں کی پُرکاری میں گم

عشق نے گرچہ اُٹھائے ماہ سیماؤں کے ناز
پردہ داری بھی ہوئی اِس ناز برداری میں گم

ہے عجب انداز کا مادہ پرستی کا یہ دَور
مفلسی پردہ میں ہے اور پردہ زرداری میں گم

مغربی ساحر کا جادو تھا کہ مشرق زادیاں
ہو گئی ہیں رنگ و روغن کی فسوں کاری میں گم

زن ہوئی تہذیبِ نَو کی جدّتوں کا اشتہار
مرد احساسِ قدامت سے سُبک ساری میں گم

مشرقی آدابِ محفل اور آئینِ حیا
قصّۂ ماضی ہُوا ماضی کی الماری میں گم

اِس تماشہ پر فقیہہ شہر بھی خاموش ہے
وہ بچارا بھی ہے اِس یلغارِ "بیداری" میں گم

چُپ رہو ناہید گو نغمے تو شیریں ہیں ترے
بے مزہ اِن کو نہ کر اپنی نوائے تلخ سے

(عبدالمنان ناہید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جزائر فجی میں تبلیغ احمدیت

- دو ماہ تعلیم القرآن کلاس کا اجراء
- پرائمنسٹر اور برطانوی شہزادی امین سے ملاقات
- ریڈیو پر تقاریر
- صووا لائبریری کو اسلامی کتب کا تحفہ

(مکرم مولوی سجاد احمد صاحب خالد امیر و مبلغ انچارج جزائر فجی)

جزائر فجی ایک ایسا مقام ہے جہاں کا ایک ایک منٹ حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ کی صداقت پر گواہی دے رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ ملک زمین کے کنارہ پر واقع ہے اور سات مضبوط جماعتیں قائم ہیں حال ہی میں ساؤتھ پیسیفک (Pacific) کی سب سے بڑی مسجد گیسٹ ہاؤس اور مشن ہاؤس کی تکمیل ہوئی ہے

دو ماہ تعلیم القرآن کلاس کا اجراء

اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہاں پر جماعت کا درس القرآن کا سلسلہ جاری ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات اور لیکچرز جمعہ کے دوران سنائے جاتے ہیں اور جماعتوں کو ساری دنیا کے مشنوں کے تازہ بہ تازہ حالات سے باخبر رکھا جاتا ہے سال کی دو ماہ کی چھٹیوں کے دوران صووا مرکز میں دو ماہ کیلئے تعلیم القرآن کلاس جاری کردی گئی۔ اس کلاس کے نتائج حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خصوصی دعاؤں کے طفیل غیر معمولی بارآور نکلے

i۔ ۲۰ بچوں اور بڑوں نے قرآن پڑھنا سیکھ لیا۔

ii۔ ۹ بچوں نے اس عرصہ میں قرآن پڑھنا سیکھ کر ایک دور مکمل کر دیا

iii۔ ۳۰ بچوں کو پوری نماز تمام ادعیہ کے ساتھ یاد کروائی گئی۔

iv۔ ۱۵ بچوں کو دس ادعیۃ الرسول سکھلا دی گئیں۔ ان میں کھانا کھانے سے پہلے۔ کھانے کے بعد۔ سونے سے پہلے۔ سونے کے بعد۔ دودھ پینے کے بعد مصائب کے وقت کی دعائیں شامل ہیں۔

۱۵۰ بچوں کو نماز جنازہ سکھلا دی گئی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچوں کو مزید علمی ترقی کرنے کی توفیق دے یہ کلاس صبح ۹ بجے سے لیکر ۱۲ بجے تک جاری رہتی تھی اور بچے بچے اپنے اپنے گھروں کو روانہ ہو جاتے کلاس کے آخری روز اجتماعی یادگاری فوٹو اتاری گئیں۔ اللہ تعالیٰ ان تمام والدین کو جزائے خیر عطا فرمائے جنہوں نے تعاون فرمایا ویسٹ ریجن کی جماعتوں میں مکرم حافظ عبدالحفیظ صاحب ملک نے ہر جماعت میں ۵۔ ۵ دن کلاس جاری رکھی۔

جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال جلسہ سیرۃ النبیؐ ہر جماعت میں بڑی دھوم دھام سے منایا گیا جلسہ سے متعلق اطلاعات بذریعہ ریڈیو فجی اور اخبارات تمام جماعتوں کو کر دی گئی۔ صووا میں جلسہ مرکزی نئی تعمیر شدہ ساؤتھ پیسیفک (Pacific) کی سب سے بڑی مسجد فضل عمر میں منایا گیا۔ جلسہ میں خدام بھائیوں کو زیادہ تقاریر کرنے کا موقع دیا صووا میں جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا جو مکرم محمد اسماعیل صاحب منیور نے جو کہ نہایت مخلص اور ... ممبر ہیں نے کی اور محمد یٰسین صاحب سیکرٹری تبلیغ نے حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ کی نظم "وہ پیشوا ہمارا" نہایت خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔

اللہ تعالیٰ نے مکرم بھائی محمد یٰسین صاحب کو نہایت دلکش آواز عطا کی ہوئی ہے دوست آپکی نظم سے بہت محظوظ ہوئے۔ خاکسار نے اختتامی تقریر میں آنحضرت صلعم کا مقام از روئے آیات قرآنیہ بیان کیا اور دوستوں کو تمام تقاریر کو غور سے سننے اور پھر ان پر عمل کرنے کی تلقین کی۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل خدام نے تقاریر کیں۔

۱۔ محمد اعظم خان صاحب نائب قائد صووا۔ آنحضرت صلعم کے متعلق بائیبل کی پیشگوئیاں

۲۔ امتیاز احمد صاحب مقبول قائد صووا برانچ آنحضرت صلعم کی سوانحعمری

۳۔ محمد فریاد جان خان فنانس سیکرٹری خدام۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام

۴۔ ممتاز علی صاحب مقبول صدر صووا برانچ آنحضرت صلعم کا مقام امین و صدیق۔

۵۔ محمد اشرف علی صاحب مقبول سیکرٹری تعلیم خدام۔ اسلام میں عورتوں کے حقوق۔

۶۔ محمد حنیف کویا صاحب جنرل سیکرٹری خدام آنحضرت صلعم کا حسن سلوک

۷۔ خاکسار نے اپنی اختتامی تقریر میں۔ تمام بہن بھائیوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاق حسنہ کو اپنی زندگیوں میں لانے کی طرف توجہ دلائی اور عملی احمدی مسلمان بننے کی تلقین کی اور صحابہؓ کی طرح جہاد کرنے پر زور دیا۔ اللہ تعالیٰ محبہ اماء اللہ کو جزائے خیر دے جنہوں نے اپنی پریذیڈنٹ محترمہ بہن تاجن خان صاحبہ کی زیر نگرانی دوپہر کا کھانے کا انتظام فرمایا۔

ریڈیو فجی پر تقاریر

عرصہ زیر رپورٹ ریڈیو فجی پر تقاریر کرنے کا موقع ملا۔ ایک تقریر ... کی گئی جسمیں آنحضرت صلعم کی سوانحعمری اور آپ کے مقام ختم نبوت کو واضح کیا ایک تقریر میں قرآن خاتم الکتب ہے تفصیل سے بیان کیا۔ جس میں حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ کی تحریرات کو پیش کیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے احمدی مبلغین کی تقاریر کو ہر مذہب و فرقہ کے لوگ غور سے سنتے اور سراہتے ہیں خدا کرے یہ تقاریر بہتوں کیلئے ہدایت کا موجب بنیں۔

فجی کے پرائمنسٹر سے ملاقات

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جزائر فجی میں جماعت ہائے احمدیہ ... کی کافی پراپرٹی موجود ہے۔ اس میں سے دس ایکڑ زمین لٹوکا کے مقام پر موجود ہے۔ جس کے اندر ایک احمدیہ پرائمری سکول بڑی کامیابی کے ساتھ چل رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سکول کا نتیجہ ہمیشہ اچھا رہتا ہے۔ اور دن بدن بچوں کی تعداد بڑھتی جاتی ہے اسی زمین میں جو کافی اونچائی پر واقع ہے جہاں سے سارا لٹوکا شہر بخوبی آسانی سے دیکھا جا سکتا ہے۔ قریب ہی سمندر کا نظارہ محل وقوع کی رونق کو دوبالا کرتا ہے۔ ایک خوبصورت مسجد بنانے کا منصوبہ ہے لیکن لینڈز ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ زمین کے لین دین کی وجہ سے تعمیر کا کام رکا ہوا ہے۔ اور عرصہ دس سال سے یہ مسئلہ ... ہے۔ خاکسار نے جماعتی عہدیداران سے مشورہ کر کے ملک کے پرائمنسٹر صاحب سے پروگرام بنایا۔ یہ بات قابل بیان ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں کے طفیل ۱۹۷۸ء میں جب خاکسار TAVEUNI جزیرہ جہاں سے انٹرنیشنل ڈیٹ لائن گزرتی ہے کے دورہ پر گیا تو عین زمین کے کنارہ پر جناب پرائمنسٹر صاحب سے ملاقات ہوئی جس کی وجہ سے خاکسار کو ان سے پہلے ہی تعارف حاصل تھا۔

سب جماعتوں کے پریذیڈنٹ صاحبان کو وقت مقررہ پر پہنچ جانے کی ہدایت کی گئی۔ مکرم حافظ عبدالحفیظ صاحب ملک ...

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فائدی سے جنرل سیکرٹری مکرم بھائی خان محمد یوسف صاحب کے ساتھ مارو (MARO) پہنچ گئے اسطرح مکرم محمد اعظم صاحب خلیل جنرل سیکرٹری مارو برانچ کے مکان پر ۱½ گھنٹہ جناب پرائم منسٹر صاحب سے ملاقات کی اور تبلیغ اسلام کے علاوہ زمین کا مسئلہ پیش کیا۔ جس پر انہوں نے پوری مدد فرمانے کا وعدہ کیا۔ امید ہے انشاء اللہ العزیز یہ مسئلہ جلد حل ہو جانے پر اسی زمین پر خوبصورت مسجد بنائی جائیگی

ڈویژنل ایجوکیشنل آفیسر صاحب سے ملاقات

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر ماہ ویسٹرن ریجن کا دورہ کیا جاتا ہے۔ اس دورہ کے دوران احمدیہ پرائمری سکول کے سابق ہیڈ ٹیچر مکرم ماسٹر محمد حسین صاحب یہ بات علم میں لائے کہ ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ والوں نے سکول کے ٹیچرز کو بدل دیا ہے۔ اور دوسرے ٹیچرز دیئے جا رہے جس میں سے دو معیاری نہیں ہیں۔

اس سلسلہ میں خاکسار بحیثیت سکول مینجر سکول کی کمیٹی مکرم حاجی محمد حنیف صاحب صدر سکول کمیٹی۔ ماسٹر محمد حسین صاحب فنانسی سیکرٹری۔ محمد اشفاق حسین صاحب جنرل سیکرٹری سکول کمیٹی اور ہیڈ ٹیچر مکرم ماسٹر محمد یونس صاحب کو ساتھ لیکر ڈویژنل آفیسر صاحب سے ملاقات کی جو کہ کیوبیتی دوست تھے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے انہوں نے ہماری مرضی کے مطابق اساتذہ مقرر کر دیئے (فجزاھم اللہ احسن الجزاء)

گیارہویں جلسہ سالانہ جماعتہائے احمدیہ جزائر فجی

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جزائر فجی کی جماعتیں اپنا سالانہ جلسہ اپنے مرکز صووا پر بڑی شان و شوکت سے مناتی ہیں

اس سال جلسہ کی ایک خاص بات یہ تھی کہ جلسہ ساؤتھ پیسفک (Pacific) کی نئی تعمیر شدہ سب سے بڑی مسجد فضل عمر میں منایا جا رہا تھا۔ ویسٹرن ریجن کے طرف سے مرد عورتیں بچے بسوں کے ذریعہ اور کثیر تعداد اپنی اپنی موٹر کاروں کے ذریعہ بڑے جوش و جذبہ کے ساتھ تشریف لائے۔ جلسہ کا اعلان بذریعہ ریڈیو فجی اور اخبارات تین دن پہلے کر دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ریڈیو فجی نے جلسہ کی خبر کو نمایاں طور پر تین بار ہندی۔ انگریزی اور کیوبیتی خبروں کے درمیان بیان کیا۔

اس موقعہ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت خصوصی پیغام ارسال فرمایا۔ حضور نے اپنے پیغام میں فرمایا

"مجھے یہ معلوم کر کے بہت خوشی ہوئی ہے کہ آپ اپنا جلسہ سالانہ منعقد کر رہے ہیں اور یہ جلسہ آپکی نئی تعمیر شدہ مسجد میں ہو رہا ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے اس جلسہ کو اور نئی تعمیر شدہ مسجد کو ہر اعتبار سے آپ کے اور اسلام کیلئے مبارک ثابت کرے۔ یہ نئی مسجد فجی میں جماعت احمدیہ کی ترقی اور اسلام کی تبلیغ و اشاعت کا ایک مرکز بنے اور آپ کا یہ سالانہ جلسہ آپ کے ایمان و اخلاص میں اضافہ کا موجب بنے اور آپکی دینی۔ تربیتی۔ تبلیغی ذمہ داریوں کی ادائیگی کا اہم ذریعہ ثابت ہو۔ (آمین)۔

ہمیں یہ امر ملحوظ رکھنا چاہیئے کہ اب ہم پندرھویں صدی ہجری میں قدم رکھ چکے ہیں۔ یہ صدی انشاء اللہ تعالیٰ غلبۂ حق کی صدی ہو ہوگی یہ صدی حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ کی دی ہوئی بشارت کو پورا کرنے والی صدی ہوگی کہ "یقیناً سمجھو کہ ..... اب زمانہ اسلام کی روحانی تلوار کا ہے ..... عنقریب اس لڑائی میں دشمن ذلت کے ساتھ پسپا ہوگا۔ اور اسلام فتح پائے گا ..... میں دیکھتا ہوں کہ آسمان پر اس کی فتح کے نشان نمودار ہیں۔" (آئینہ کمالات اسلام)

لیکن ہر بشارت اپنے ساتھ نئی ذمہ داریاں بھی لاتی ہے اور نئی قربانیوں کا تقاضا بھی کرتی ہے پس میرا پیغام آپ کیلئے یہ ہے کہ آپ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کا ورد کرتے ہوئے اور کثرت کے ساتھ دعائیں کرتے ہوئے نئے عزم کے ساتھ اس صدی کے آغاز میں اسلام کیلئے اپنی قربانیوں میں نمایاں اضافہ کر دیں۔ اور اپنی اولادوں میں بھی یہی جذبہ پیدا کریں کہ ہمارا قادر و توانا خدا بڑی قدرتوں کا مالک ہے وہ ہماری حقیر مساعی کو اپنی برکتوں سے نوازتے ہوئے ضرور اسلام کو غلبہ عطا فرمائے گا

مرزا ناصر احمد

مکرم وکیل التبشیر صاحب نے اپنے پیغام میں فرمایا

"السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امید ہے آپ تمام حضرات خیریت سے ہوں گے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ آپ کو خیریت سے رکھے اور آپ کو اپنی رضا کی راہوں پر چلائے اور زندگی کے حقیقی مقصد کے حصول میں ہر گام پر آپکی مدد فرمائے (آمین) مجھے یہ سن کر خوشی ہوئی ہے کہ آپ کا سالانہ جلسہ دسمبر کے آخری ایام میں منعقد ہو رہا ہے اللہ تعالیٰ اس جلسہ کو آپ سب کے لیئے بابرکت کرے اور آپ کو بیش از بیش دینی خدمات کے جذبہ سے معمور کرے (آمین)

اس موقعہ پر میں آپ سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ . . . . . .

یہ زمانہ اسلام کے غلبہ کا ہے پس آپ صحیح رنگ میں احمدیت کو اپنائیں اپنی زندگیاں اس کے مطابق ڈھالیں اور اپنے قول اور فعل سے دنیا پر ثابت کر دیں کہ اسلام کی تعلیم ہی زندگی کے ہر پہلو کو سنوار سکتی ہے۔ اور یہی تعلیم دنیا کے مسائل حل کر کے امن و سکون اور ترقی سے ہمکنار کر سکتی ہے

ہمارے دل اور ہمارے بچوں کے دل اس یقین سے پُر ہونے چاہئیں کہ یہ غلبہ اسلام کا زمانہ ہے اور یہ غلبہ حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ اور حضور کی جماعت ہی کے ذریعہ مقدر ہے اگر ہمارے دل اس یقین سے پر ہوں تو ہم یقیناً ہر لمحہ اس کوشش میں صرف کرینگے کہ اس غلبۂ اسلام کی مہم میں ہمارا بھی حصہ ہو۔ پس میں ایک دفعہ پھر آپکی توجہ اس امر کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں کہ آپ سب بڑے اور چھوٹے مرد اور عورتیں اپنے آپ کو حقیقی احمدی بنانے کی سعی بلیغ کریں اور غلبۂ اسلام کے لیے اپنی زندگیوں کو وقف کر دیں۔ یہی وقت کا تقاضا ہے اور یہی مقصدِ زندگی کے حصول کا ذریعہ اللہ تعالیٰ آپکو توفیق ارزانی فرمائے۔

(دستخط وکیل التبشیر)

پیغامات کے بعد یہ نعرے بلند کیئے گئے۔ اسلام زندہ باد۔ احمدیت زندہ باد خاتم النبیین زندہ باد۔ مرزا غلام احمد کی جے۔ حضرت امام جماعت احمدیہ سیدنا اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز زندہ باد۔ انسانیت زندہ باد۔ خلیفہ ذوالقرنین زندہ باد۔ نعرۂ تکبیر اللہ اکبر اور چار دفعہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کا ورد تمام مرد عورتوں نے ترنم کے ساتھ کیا۔ اس کے علاوہ حضرت مصلح موعود کا جماعتی عہد دہرایا گیا۔ مکرم حافظ عبدالحفیظ صاحب ملک نے اسلام میں پردہ کی اہمیت پر مدلل تقریر کی

جلسہ میں انڈین ہائی کمشن کے وفد کی شرکت

جلسہ کی نمایاں بات یہ بھی تھی کہ فجی میں انڈین ہائی کمشن کی طرف سے ان کے وفد کے دو نمائندوں فسٹ سیکرٹری مکرم جے۔ این مہاجن صاحب اور مسٹر شرما صاحب نے جلسہ میں شرکت کی ۱½ گھنٹہ تک تقاریر سنیں خاکسار نے موقعہ سے فائدہ اٹھاتے ہوئے حضرت کرشن کا مقام اور آمد ثانی سے متعلق تعلیم بیان کی جس پر انہوں نے بڑی خوشی کا اظہار کیا مکرم جے۔ این مہاجن صاحب قادیان بھی کئی دفعہ تشریف لے گئے ہیں۔ اور حضرت مصلح موعود سے ملاقات کر چکے ہیں۔ وفد نے اس موقعہ پر چودھویں صدی ختم ہونے پر کمشن کی طرف سے ایک پندرھویں صدی کا SOUVINOR پیش کیا۔ اس کے علاوہ تین نسخے قرآن مجید کے ہندی ترجمہ کے پیش کیے انکی مسرت و بات سے تواضع کی گئی۔

سوالات و جوابات

جلسہ کا دلچسپ پہلو سوالات و جوابات کا سلسلہ بھی تھا دوستوں نے سوالات کئے جن کے تسلی بخش جواب دیئے گئے۔

اختتامی تقریر

خاکسار نے اپنی اختتامی تقریر میں تمام بہن بھائیوں کا شکریہ ادا کیا اور بڑھ چڑھ کر قربانیاں پیش کرنے کی تلقین کی اور اس بات کو تفصیل سے بیان کیا کہ جن قوموں کو بار بار بیدار کیا جائے ایسی قومیں خطرناک جگہ پر کھڑی ہوتی ہیں یا ایسی قومیں جو تھوڑی قربانی کرنے کے بعد یہ سمجھیں کہ انہوں نے بہت کچھ کر لیا وہ اپنے نفس کو دھوکہ دے رہی ہوتی ہیں اس لیے قربانیاں کریں تاکہ پندرھویں صدی ہمارے لیے رحمت کا موجب بنے اور اپنی نسلوں کے ماتھوں قربانیوں کو ادا کریں تاکہ انکے اندر بھی قربانی کا جذبہ پیدا ہو۔

بیعتیں

عرصہ زیر رپورٹ میں ۲ عدد بیعتیں ہوئیں۔ ایک کیوبیتی نوجوان ہیں۔ ایک غیر از جماعت دوست کو وفات مسیح کا مسئلہ کا سمجھانے کے دوران ان کو دلچسپی پیدا ہوئی۔ اور بائیبل سے عیسیٰ علیہ السلام کی صلیبی موت سے بچنے پر بات ہوئی۔ دو گھنٹہ کی تبلیغ کے بعد انہوں نے بیعت کر لی۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ انکو ثبات قدم عطا کرے

مشن ہذا کے تحت اشاعت

مکرم اللہ تعالیٰ کے فضل سے ساؤتھ پیسفک کی سب سے بڑی مسجد

(باقی ص۷)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

برائے سال ۱۳۶۰ ہش / ۱۹۸۱ء

فضل عمر فاؤنڈیشن ربوہ کا ضروری اعلامیہ

علمی تصانیف پر ساڑھے بارہ ہزار روپے سالانہ کے انعامات

حضرت مصلح موعود نے جلسہ سالانہ ۱۹۴۹ء کے موقعہ پر احباب جماعت کے سامنے سلسلہ کتب کی تصنیف کے بارے میں ایک جامع سکیم رکھی تھی۔ اس سکیم کی ترغیب کیلئے فضل عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے اڑھائی اڑھائی ہزار روپے کے پانچ انعامات مقرر کیے گئے ہیں۔ یہ انعامات ان کتب کیلئے مقرر کیئے گئے ہیں جو مندرجہ ذیل وسیع عنوانات کے شقوں میں سے کسی ایک شق کے تحت آجائیں۔

پہلا انعام

بنیادی اسلامی عقائد مثلاً ہستی باری تعالیٰ - صفات الٰہیہ ضرورت نبوت - معیار شناخت نبوت - دعا - قضا وقدر - بعث بعد الموت بہشت و دوزخ - معجزات - ضرورت شریعت وغیرہ

دوسرا انعام

اسلامی عبادات اور اسلامی اخلاق کا کوئی پہلو

تیسرا انعام

تاریخ مذہب - تاریخ انبیائے سابقہ - تاریخ اسلام - کسی ملک میں اسلام پھیلنے کی تاریخ - تاریخ احمدیت - صحابہؓ یا کسی ممتاز مسلمان کی تاریخ وسیرت وغیرہ۔

چوتھا انعام

اسلامی اقتصادیات مثلاً "بنکنگ اور سود" - "نظام بیمہ" "لیبر اور متعلقہ مسائل" - "تجارتی کمپنیوں کا نظام" - "انڈسٹری" - "بین الاقوامی تجارت" (ان مضامین پر اسلامی نقطہ نگاہ سے روشنی ڈالنے کے علاوہ رائج الوقت نظام کے ساتھ موازنہ بھی کرنا ہوگا) - کسی دنیوی علم کی ترقی کیلئے مسلمانوں کی تحقیق اور اس کی ترقی میں ان کا حصہ۔

پانچواں انعام

کوئی علمی موضوع جو اوپر کی شقوں میں شامل نہ ہو۔

شرائط

۱- یہ انعام ہر سال دیا جائیگا - اس کے لیے سال یکم جنوری سے ۳۱ دسمبر تک شمار ہوگا۔

۲- مقابلہ میں وہی مسودات کتب شامل کیے جائیں گے جو یکم نومبر تک دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن میں موصول ہو جائیں گے۔ البتہ خاص حالات میں استثنائی طور پر اس کے بعد بھی کوئی مقالہ قبول کیا جا سکے گا۔

۳- یہ ضروری ہوگا کہ کتاب شائع شدہ نہ ہو بلکہ صرف مسودہ بھجوایا جائے گا۔

۴- یہ مسودہ بیس ہزار الفاظ سے کم نہ ہو۔

(الف) مسودہ کی دو مجلد کاپیاں داخل کی جائیں اور اس کی ایک نقل مؤلف اپنے پاس محفوظ رکھیں۔ (ب) مقالہ لکھنے سے پہلے مؤلف اپنے مقالہ کے مضمون کا مجمل ڈھانچہ ارسال کریں تاکہ متعلقہ کمیٹی اس پر غور کرکے اگر ضرورت سمجھے تو مضمون کو بہتر بنانے کیلئے مناسب راہنمائی کر سکے۔ (ج) مقالہ نویس اپنے مقالوں میں حوالہ جات مکمل درج کریں جن میں کتاب سن طباعت اور مصنف کا نام ضروری طور پر شامل کیا جائے۔ (د) انگریزی خوان طبقہ توجہ کرے - جائز ہوگا کہ ایک عربی دان عالم اور ایک انگریزی دان مل کر انگریزی میں مقالہ مرتب کریں جو دونوں کے نام پر شمار اور شائع ہو سکے گا۔

۵- پرانی کتب زیر غور نہ آئیں گی۔

۶- انعام حاصل کرنے کیلئے ایک خاص علمی اور تحقیقی معیار مقرر کیا گیا ہے۔ اس معیار پر اترنے کا فیصلہ اور انعام کے قابل سمجھے جانے کا فیصلہ ایک بورڈ کرے گا۔ جس کا تقرر اس غرض کے لیے صدر محترم فضل عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے ہوا کرے گا۔ اس بورڈ کا فیصلہ آخری اور قطعی ہوگا اور اس کے خلاف کسی عدالت میں چارہ جوئی نہیں ہو سکے گی۔

(۶ الف) مستحق انعام قرار دیے جانے والے مقالوں کے مؤلفین کیلئے ضروری ہوگا کہ اپنے مقالوں کی اشاعت سے پہلے منصفین کی ہدایت کی روشنی میں اپنے مسودوں کی تصحیح کر لیں۔

(۶ ب) نیز مسودہ کی ایک تصحیح شدہ نقل ریکارڈ کیلئے دفتر میں داخل کریں

۷- ضروری نہ ہوگا کہ ہر سال یہ انعام ضرور دیا جائے۔ بلکہ اگر کسی سال کسی شق میں کوئی مضمون بھی معیار پر پورا نہ اترے تو اس سال انعام نہ دیا جائے گا۔

۸- انعام حاصل کرنے والے مضمون کا کاپی رائٹ مصنف کا ہوگا۔ لیکن انعامی مقالے یا تصنیف کے ہر حصہ کو بصورت اقتباس شائع کرنے کا فضل عمر فاؤنڈیشن کو حق ہوگا۔ اور اگر تین سال تک انعامی مقالے یا تصنیف کو مصنف شائع نہ کرے تو کاپی رائٹ فضل عمر فاؤنڈیشن کا ہو جائے گا مقالہ نویسندگان اپنے اپنے مقالوں کی کم از کم مطبوعہ عمدہ مجلد کاپیاں فاؤنڈیشن کے دفتر میں بھجوائیں۔

(الف) اگر کسی مقالہ کی طباعت و اشاعت فاؤنڈیشن کے خرچ پر زیر غور ہو اور مصنف کا اصرار ہو کہ اسے مناسب رائلٹی ادا کی جائے تو اس پر غور کر سکتا ہے۔ یعنی رائلٹی دے کر مقالہ چھپوانا خارج از امکان نہیں

(ب) اگر مقالہ نویس اپنا مقالہ خود شائع نہ کر سکتا ہو۔ اور مقالہ کی اشاعت فاؤنڈیشن کے نزدیک سلسلہ کے مفاد کیلئے ضروری ہو۔ تو فاؤنڈیشن اس کی اشاعت کا مناسب انتظام کرے گا۔

۹- مندرجہ بالا پانچوں شقوں کے وسیع عنوانات کے ماتحت کسی عنوان کا قائم کرنا خود مصنف کا کام ہوگا۔ مگر بہتر ہوگا کہ عنوان کے متعلق وہ صدر محترم سے استصواب کرے۔ انعام یافتہ مقالہ کی طباعت سے قبل اس مقالہ کے عنوان پر دوبارہ غور کیا جائے گا۔

۱۰- اس امر کا فیصلہ کہ کوئی مضمون کس شق کے تحت آتا ہے یا یہ کہ کسی شق کے تحت بھی نہیں آتا۔ محترم صدر فضل عمر فاؤنڈیشن کا کام ہوگا۔ اور اس کے بارے میں ان کا فیصلہ قطعی اور آخری ہوگا۔

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن - ربوہ)

جماعت احمدیہ کی باسٹھویں مجلس مشاورت

جملہ امراء اضلاع جماعت احمدیہ کی خدمت میں ضروری گذارش

۱- امسال جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۳-۴-۵ اپریل / شہادت ۱۹۸۱ء / ۱۳۶۰ھش بروز جمعہ - ہفتہ - اتوار ربوہ میں منعقد ہوگی۔

۱- سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ کی منظوری سے سیکرٹری مجلس مشاورت کے پاس ایجنڈا کیلئے تجاویز پہنچنے کی آخری تاریخ ۲۰ فروری / تبلیغ مقرر کی گئی ہے۔ تجاویز حسب قواعد جماعتوں کے اجلاس عام میں پیش ہو کر کثرت رائے کی منظوری سے مرکز میں آنی چاہئیں

۲- نمائندگان مجلس مشاورت کے اسماء گرامی ۱۵ امان / مارچ تک دفتر ہذا میں پہنچ جانے چاہئیں۔ امراء صاحبان اس بات کا اہتمام فرمائیں کہ نمائندگان کا انتخاب جماعتوں کے اجلاس عام میں اور حسب قواعد ہو۔

۳- نمائندگان اسلامی شعار کے پابند اور باریش ہوں

۴- جملہ امراء اضلاع کی خدمت میں یہ بھی گذارش ہے کہ ان کی طرف سے امسال جن جماعتوں کو (مقررہ تعداد کے مطابق) نمائندگی کا حق دیا جا رہا ہے ان کی اطلاع یکم مارچ تک خاکسار کو بھجوا کر ممنون فرماویں۔

سیکرٹری مجلس مشاورت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پندرہویں صدی کے آغاز پر صدقات دینے والی لجنات

(۴)

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے تحت کہ پندرہویں صدی کے آغاز پر صدقات دیئے جائیں۔ درج ذیل لجنات نے صدقات دینے کی اطلاع بھجوائی ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور پندرہویں صدی اسلام اور احمدیت کی ترقی اور غلبہ اسلام کی صدی ثابت ہو۔

لجنہ جہلم — دو بکرے مزید ۹۲/- روپے کی رقم بیوہ عورتوں میں تقسیم کی گئی
چک ۳۳ جنوبی — ایک بکرا ؛ جمال پور — ایک بکرا
گوٹھ امام بخش — ایک بکرا ؛ چوکنڈوالی — " "
حافظ آباد — " " ؛ باندھی — " "
سانگلہ ہل — " " ؛ چک ۱۶۱ بہاول پور — " "

(صدر لجنہ اماء اللہ ربوہ)

مقابلہ مضمون نویسی ناصرات الاحمدیہ

امسال اطفال اور ناصرات کے مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان حضرت عثمان غنی رضی ہے جس میں اوّل، دوم، سوم انعامات بالترتیب ۲۰۰/-، ۱۵۰/- اور ۱۰۰/- روپیہ نقد مقرر ہے شرائط حسب ذیل ہیں:-

(۱) مضمون دو اڑھائی ہزار الفاظ پر مشتمل ہو۔
(۲) پتہ اور حوالے صاف لکھیں۔
(۳) مضمون ناصرات کی مقامی سیکرٹری کی تصدیق سے ۱۵ جون ۱۹۸۱ء تک سیکرٹری اشاعت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ کے پتہ پر ارسال کریں۔ یہ انعامی مقابلہ ان ہی کی طرف سے ہے۔
(۴) ناصرات ابھی سے اس کی تیاری کریں۔ اس بات کا خیال رہے کہ مضمون فل سکیپ کاغذ کے صرف ایک طرف اور حاشیہ چھوڑ کر لکھا جائے۔
(۵) لجنات کو بذریعہ سرکلر بھی اطلاع دی گئی ہے۔ جنہیں چٹھی نہیں ملی وہ اس اعلان پر توجہ دیں۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

تحریک جدید کے مالی جہاد کی طرف انصار توجہ فرمائیں

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنے والوں کے حق میں یوں دعا فرماتے ہیں:-

کریما صد کرم کن بر کسے کو ناصر دیں است
بلائے او بگرداں گر بجائے آفت شود پیدا

یعنی اے خدائے کریم تو ہر اس شخص پر جو اسلام کا خدمت گزار ہے۔ اپنے فضلوں کی بارش برسا اور اگر اسے کوئی مشکل آپڑے تو اس کی مصیبت ٹلا دے

اس عظیم دعا کو حاصل کرنے کے لئے انصار بھائی تحریک جدید کے مالی جہاد کی طرف پوری توجہ فرمائیں۔ اس میں کم از کم چندہ ۲۴/- روپے فی کس ہے۔ اس اہم معیار پر پورا اترنا ہر رکن مجلس کا فرض اوّلین ہے۔ نیز اس مالی جہاد میں اپنے بچوں کو بھی شریک کرنے کی پوری کوشش کی جائے۔

(قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

صاحب استطاعت احباب اخبار خرید کر پڑھیں۔ اور اس میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (مینجر الفضل)

اعلان دار القضاء

مکرمہ منصورہ سلمیٰ صاحبہ معرفت شیخ احمد علی صاحب مکان ۸۰-۹ لالہ رخ ولہ کینٹ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد صاحب مکرم ڈاکٹر عبدالعزیز صاحب وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ ۲۶/۲۷ واقع دارالرحمت شرقی والد صاحب مرحوم کے نام الاٹ ہے۔

میرے علاوہ مرحوم کے درج ذیل وارثان بھی ہیں۔ جنہیں قطعہ مذکور نثار احمد صدیقی عبداللہ رضوان پسران مرحوم کے نام منتقل کئے جانے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

(۱) شاہدہ اخوند صاحبہ (۲) تنویر الاسلام صاحبہ (۳) مبشرہ سلمیٰ صاحبہ (۴) امۃ العزیز نغمہ صاحبہ (۵) رخشندہ اختر صاحبہ (۶) بشریٰ فوزیہ صاحبہ دختران۔

لہٰذا استدعا ہے کہ قطعہ ۲۶/۲۷ نثار احمد صدیقی و عبداللہ رضوان صاحب کے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

دعائے مغفرت

مکرم برادرم ڈاکٹر بقاپوری صاحب کی بیٹی اور حضرت مولانا بقاپوری صاحب کی پوتی امۃ طیبہ مورخہ ۱۵ نومبر ۱۹۸۰ء کو عین جوانی میں بعمر ۱۸ سال نہایت مختصر علالت کے بعد دل کا دورہ پڑنے سے خالق حقیقی سے جا ملیں۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

وفات سے دو روز قبل بچی کی والدہ کا آنکھ کا اپریشن راولپنڈی میں ہوا تھا اور وہ کمبائنڈ ملٹری ہسپتال میں صاحب فراش تھیں۔ ایک ماہ تک ان کو اس سانحہ کی اطلاع نہ دی گئی۔ جس کا قدرتی طور پر ان کی طبیعت پر گہرا اثر تھا۔

مرحومہ اس عمر میں بھی بہت سادہ طبیعت کی مالک تھی۔ سادہ کپڑے پہننے کا شوق تھا۔ گھر آئے مہمان پر بہت خوش ہوتی اور کم از کم ایک دن قیام کے لئے بہت زور دیتی۔

اپنی زندگی کے آخری مہینہ میں عزیزہ کو عزیز و اقارب سے ملنے جلنے کا بہت شوق پیدا ہو گیا تھا۔ روزانہ ہی کسی نہ کسی سے جا کر ملنے پر زور دیتی۔ نمازیں پڑھتی اور تلاوت قرآن کریم کرتی۔ آخری وقت میں وفات سے آدھ گھنٹہ قبل رات کے ۲½ بجے اس نے دل بیٹھنے کی شکایت کی لیکن کچھ منٹ بعد کہا کہ ٹھیک ہوں۔ پھر والد سے کہا کہ مجھے کلمہ کا ورد کرائیں کلمہ کا ورد کرتے کرتے سو گئی۔ لیکن اس کے بعد وہ ہوش میں نہیں آسکی اور تین بجے یعنی آدھ گھنٹہ کے اندر وہ اپنے خالق حقیقی سے جا ملی۔

اللہ تعالیٰ عزیزہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرماوے اور والدین کو صبر جمیل عطا فرماوے۔ آمین۔

(ایچ نور علی خان حلقہ سول لائن لاہور)

درخواستہائے دعا

(۱) میرے خسر محترمی آغا نصیر احمد خان صاحب آف خانپور حال ماڈل ٹاؤن طویل عرصہ سے صاحب فراش ہیں۔ کئی ماہ تک اپنے بیٹے عزیزم ڈاکٹر منیر احمد خان صاحب کے پاس لفرنی علاج جرمنی بھی رہے۔ مگر بیماری میں کوئی افاقہ نہیں بلکہ وہ تشویشناک صورت اختیار کرتی چلی جا رہی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ تا دم مطلق ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے

(لطف المنان خان ابن حکیم فضل الرحمٰن صاحب مرحوم لاہور)

(۲) میری طبیعت عرصہ سے ناساز چلی آرہی ہے نیز جائیداد کا ایک مقدمہ بھی عدالت میں ہے جس کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مجھے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور مقدمہ میں کامیابی عطا فرما کر مجھے پریشانیوں سے نجات بخشے۔ آمین۔

(مظفر احمد بھٹی رحمت بازار ربوہ)

(۳) خاکسار کے بیٹے عمران احمد عمر ۹ سال کی ٹانگ کی ہڈی سائیکل سے گر کر ٹوٹ گئی ہے احباب جماعت سے بچے کی کامل شفایابی کی درخواست ہے۔

(خواجہ منظور احمد خواجہ کلاتھ ہاؤس اقصیٰ روڈ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان

فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۴۱)

مکرم ملک جمیل احمد صاحب	ناظم آباد کراچی	۱۰۰ — ۰۰	
" نصیر احمد صاحب	" "	۲۰ — ۰۰	
" مجاہد حمید صاحب	" "	۱۰۰ — ۰۰	
" فاروق احمد صاحب	" "	۲۰۰ — ۰۰	
مکرمہ بیگم چوہدری شکر اللہ صاحب	" "	۱۱ — ۰۰	
" نواب بیگم شفیع صاحب	" "	۵۰ — ۰۰	
" بیگم امیر عنایت صاحب از طرف خود	" "	۱۳۵ — ۰۰	
" " " " " " شمس الرحمٰن	" "	۱۰۰ — ۰۰	
" " " " " " عطیہ امین	" "	۵۰ — ۰۰	
" " " " " " ثریا لطیف	" "	۳۰ — ۰۰	
" ڈاکٹر سکینہ صاحبہ	" "	۲۵۰ — ۰۰	
" بشریٰ عثمان صاحبہ	" "	۱۰۰ — ۰۰	
مکرم احسان الحق صاحب	" "	۵۰ — ۰۰	
مکرمہ مس اختر عثمان صاحبہ	" "	۱۰۰ — ۰۰	
مکرم منیر احمد خان	" "	۲۰۰ — ۰۰	
" اختر ضیاء صاحب	ڈرگ کالونی "	۵۰ — ۰۰	
" سعید احمد صاحب	" "	۵۰ — ۰۰	
" شمیم یاسین صاحب	" "	۳۰۰ — ۰۰	
مکرمہ قریشہ بیگم صاحبہ	" "	۱۵ — ۰۰	
مکرم مشتاق احمد صاحب علوی	" "	۱۰ — ۰۰	
" چوہدری نذیر احمد صاحب	" "	۸۶ — ۰۰	
" چوہدری محمد اشرف صاحب	" "	۳۰ — ۰۰	
مکرمہ سرداراں بی بی صاحبہ	" "	۲۵ — ۰۰	
مکرم ملک محمد حنیف صاحب	" "	۱۱۰ — ۰۰	
" ونگ کمانڈر محمود احمد صاحب باجوہ -	" "	۱۵ — ۰۰	
" خادم ممتاز صاحب	" "	۲۰ — ۰۰	
مکرمہ سردار بیگم صاحبہ اہلیہ محمد حنیف صاحب	" "	۵۰ — ۰۰	
مکرم چوہدری محمود احمد صاحب -	" "	۲۰ — ۰۰	
" چوہدری مشتاق احمد صاحب	" "	۱۰ — ۰۰	
" مقبول احمد صاحب قریشی	" "	۵۰ — ۰۰	
" عزیز احمد صاحب قریشی	" "	۱۰۰ — ۰۰	
" قیس مینائی صاحب	النور "	۲۰ — ۰۰	
" ملک شریف احمد صاحب	" "	۳۰ — ۰۰	
" مظفر احمد خان صاحب	" "	۵۰ — ۰۰	
" شیخ طاہر احمد صاحب	" "	۴۰ — ۰۰	
مکرمہ بیگم صاحبہ شاہ شمس الہدیٰ صاحب	ڈیفنس سوسائٹی "	۵۰ — ۰۰	
مکرم عبدالمنان، منیر خان صاحب	" "	۱۰۰ — ۰۰	
" بیگم صاحبہ ضیاء اظہار صاحبہ	" "	۵۰۰ — ۰۰	
مکرم کموڈور ریٹائرڈ شمس الہدیٰ صاحب	" "	۴۶ — ۰۰	
مکرمہ شریفہ حمید صاحبہ	" "	۵۰ — ۰۰	
" سیدہ نصرت بیگم صاحبہ	" "	۵۰ — ۰۰	
نصرت دلشری صاحبہ	ڈیفنس سوسائٹی کراچی	۳۵ — ۰۰	
مکرم حکیم منور احمد صاحب	" " "	۱۰ — ۰۰	
مکرمہ ساجدہ سعید صاحبہ	" " "	۵۰ — ۰۰	
مکرم عبدالقدیر صاحب	ہاؤسنگ سوسائٹی "	۶۰ — ۰۰	
" مولوی نواب دین صاحب	" " "	۱۰۰ — ۰۰	
" صوفی غلام اللہ صاحب	" " "	۵۰ — ۰۰	
مکرمہ بیگم صاحبہ ایم اے خورشید صاحب	" " "	۳۳ — ۰۰	
مکرم عطاء الحمید صاحب	" " "	۵۰ — ۰۰	
" حافظ فاروق آف لندن	" " "	۳۰ — ۰۰	
مکرمہ امۃ القیوم صاحبہ	" " "	۲۰ — ۰۰	
مکرم عبدالحمید صاحب انور	" " "	۱۰ — ۰۰	
" رانا بشارت احمد صاحب	" " "	۸۵ — ۰۰	
" ایم کے خرم صاحب	" " "	۵۰ — ۰۰	
" چوہدری شفیق احمد صاحب	" " "	۱۰ — ۰۰	
" شوکت حسین صاحب	" " "	۵۰ — ۰۰	
" ڈاکٹر احسان الحق صاحب	محمد علی سوسائٹی "	۴۰ — ۰۰	
مکرمہ ایم پا سلیم صاحبہ	" "	۵ — ۰۰	
مکرم سیٹھ محبوب علی صاحب مرحوم	" "	۱۰ — ۰۰	
" عرفان احمد صاحب	" "	۵ — ۰۰	
مکرمہ بیگم نصرت خانم صاحبہ	" "	۵ — ۰۰	
" بیگم بشریٰ اعجاز صاحبہ	" "	۱۰ — ۰۰	
" بشریٰ طلوت صاحبہ	" "	۲۰ — ۰۰	
" امۃ الباسط صاحبہ مرحومہ	" "	۱۰ — ۰۰	
مکرم عرفان الحق صاحب	" "	۳۰۰ — ۰۰	
" سیٹھ منیر احمد صاحب	" "	۴۰ — ۰۰	
مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ	" "	۲۰ — ۰۰	
مکرم کیپٹن سجاد حسین صاحب	" "	۵۰ — ۰۰	
" ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب	" "	۲۰ — ۰۰	

(باقی)

بقیہ خاکی

فضل عمر گیسٹ ہاؤس اور مشن ہاؤس کی تعمیر کے سلسلہ میں دوستوں کی زیادہ قربانی وہیں پر خرچ ہوتی ہے۔ لیکن لٹریچر کی کمی کی وجہ سے اشاعت ضروری تھی اسلئے دو کتب اور پمفلٹ کیوتی اور انگریزی زبان میں شائع کئے تاکہ تبلیغی سرگرمیاں تیز ہو سکیں۔

برطانیہ کی شہزادی این سے ملاقات

اور

فجی کا دسواں یوم آزادی

اہل فجی اپنی سالگرہ ہمیشہ سے مناتے چلے آرہے ہیں۔ لیکن اس سال فجی کو آزاد ہوئے دس سال مکمل ہو گئے جس کی وجہ سے حکومت کی طرف سے برطانیہ کی پرنسس این اور ان کے خاوند شہزادہ فلپ کو خاص دعوت دی گئی۔ تمام ملک کو دلہن کی طرح سجایا گیا۔ اور رنگ برنگ پروگرام کو ترتیب دیا گیا اس موقعہ پر مذہب کو ماننے والوں کو تین تین دعاؤں کے لئے دیئے گئے۔

خاکسار نے اپنے مشن کی طرف سے عربی میں قرآنی دعاؤں کے پڑھنے کے بعد انگریزی میں ترجمہ پڑھا جو کہ اسی وقت ڈائریکٹ ریڈیو پر نشر ہوئیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہماری دعاؤں کو خصوصی مقبولیت کی نظر سے دیکھا گیا برطانیہ کی پرنسس این سے ملاقات کرنے کا موقع ملا۔ تمام دعاؤں کو گورنمنٹ کی طرف سے ایک کتابچہ میں شائع کیا گیا۔

فجی کی مرکزیہ صووا سٹی لائبریری کے لئے چالیس کتب۔

تبلیغ کے ذرائع میں سے لائبریری بھی ایک مؤثر ذریعہ تبلیغ ہے احمدیت کو پڑھے لکھے طبقہ تک پہنچانے کے لئے مشن کی طرف سے ۴۰ موٹی موٹی سلسلہ کی کتب اور میگزین پمفلٹ صووا ٹاؤن کے میئر صاحب کے سپرد کئے جس پر انہوں نے بہت شکریہ کا اظہار کیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈاکٹر عبد السلام صاحب (بقیہ صفحہ اول)

صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی خواہش کے احترام میں محترم ڈاکٹر صاحب نے احباب جماعت کو ایک مختصر خطاب سے نوازا جس میں آپ نے قابل فخر تمامی اعزاز حاصل ہونے پر اللہ تعالیٰ کی حمد اور تمام احباب جماعت کی دعاؤں کا خصوصی رنگ میں شکریہ ادا کرنے کے بعد احمدی بچوں کو سائنس کے تحقیقی میدان میں زیادہ سے زیادہ آگے آنے اور احمدی والدین کو اس بارے میں اپنے بچوں کی مناسب رنگ میں حوصلہ افزائی کرنے کی تلقین فرمائی۔

محترم ڈاکٹر صاحب کے اس خطاب کے بعد محترم میاں صاحب نے اجتماعی دعا فرمائی۔ اور تھوڑے سے توقف کے بعد محترم ڈاکٹر صاحب بذریعہ کار محترم میاں صاحب کی معیت میں مزار مبارک پر دعا کرنے اور پھر قادیان کے بعض محلہ جات میں واقع اپنے بزرگان و اقارب کے مکانات دیکھنے کے لئے تشریف لے گئے۔

استقبالیہ تقریب۔

ٹھیک ۱½ بجے محترم ڈاکٹر صاحب کے اعزاز میں تعلیم الاسلام ہائی سکول میں وسیع پیمانہ پر ایک ٹی پارٹی کا اہتمام کیا گیا جس میں گورونانک دیو یونیورسٹی اور ہماچل یونیورسٹی کے ہیڈ آف دی فزکس ڈیپارٹمنٹ، بیرنگ کرسچین کالج بٹالہ کے بعض پروفیسر صاحبان اور طلباء و طالبات، شہر کے بعض سربرآوردہ غیر مسلم اصحاب، پریس اور ٹیلیویژن کے نمائندگان باہر سے آنے والے مہمانان کرام اور چنیدہ مقامی احباب مدعو تھے۔ اس موقعہ پر سب سے پہلے محترم شیخ عبد الحمید صاحب عاجز نے صحن مہمان خانہ ۱ میں موجود تمام مدعوین کا محترم ڈاکٹر صاحب سے تعارف کروایا۔ بعدہ محترم موصوف نے تمام اصحاب کی معیت میں تعلیم الاسلام ہائی سکول میں تشریف لے جا کر چائے نوش فرمائی۔ بفضلہ تعالیٰ یہ پُر لطف تقریب انتہائی خوشگوار ماحول میں انجام پذیر ہوئی۔

اس اجتماعی تقریب سے فراغت پانے کے بعد محترم ڈاکٹر صاحب تعلیم الاسلام ہائی سکول کے احاطہ میں بنائے گئے اسٹیج پر تشریف لائے جہاں آپ کے اعزاز میں ایک شاندار استقبالیہ تقریب منعقد ہوئی۔ اس موقعہ پر احباب جماعت کے علاوہ دور و نزدیک سے آئے ہوئے کثیر التعداد غیر مسلم دوست بھی موجود تھے۔

استقبالیہ تقریب کا آغاز محترم مولانا حکیم محمد دین صاحب ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ کی تلاوت قرآن کریم اور محترم ڈاکٹر ملک بشیر احمد صاحب ناصر کی نظم خوانی سے ہوا جو سب سے پہلے محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے درویشان قادیان اور احباب جماعت ہائے احمدیہ بھارت کی جانب سے محترم ڈاکٹر صاحب کی خدمت میں سپاس نامہ پیش کیا جس کی سائیکلو سٹائل کاپیاں اسی موقعہ پر حاضرین جلسہ میں تقسیم کی گئیں۔

ازاں بعد جناب سردار ستنام سنگھ صاحب باجوہ، جناب سردار گوربچن سنگھ صاحب باجوہ جناب رام پرکاش صاحب پربھاکر، محترم ہدایت اللہ بسمل، پروفیسر تھامس صاحب بیرنگ کرسچین کالج بٹالہ اور جناب ایچ ایس ورک صاحب نے محترم ڈاکٹر صاحب کی خدمت میں خوش آمدید کہتے ہوئے مختصر الفاظ میں اپنی محبت و عقیدت کا اظہار کیا۔

محترم ڈاکٹر صاحب نے اپنے خطاب میں ایڈریس پیش کرنے والے تمام دوستوں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے قادیان سے اپنی والہانہ عقیدت، حصول تعلیم کے تدریجی مراحل میں خود پر سیدنا حضرت المصلح الموعود کے لطف و احسانات اور اپنے عالمی اعزاز کے ذریعہ سیدنا حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی ایک اہم پیشگوئی کے کمال آب و تاب کے ساتھ پورا ہونے کا انتہائی دلنشین انداز میں تفصیلی ذکر فرمایا۔

آخر میں محترم موصوف نے ذراتی فزکس میں اپنے اہم اور تازہ ترین انکشاف کی وضاحت کرتے ہوئے برصغیر ہندوپاک کے دانشوروں اور عوام کو مختلف ذرائع سے فزیکل سائنس کے فروغ کی جانب خصوصی توجہ دینے کی مؤثر تلقین فرمائی۔ اپنا دلچسپ اور معلوماتی خطاب ختم کرنے کے بعد محترم ڈاکٹر صاحب نے اخباری نمائندگان اور بعض سامعین کو ان کے سوالات کے تسلی بخش جوابات سے سرفراز فرمایا۔ اور اس کے ساتھ ہی یہ پُر وقار استقبالیہ تقریب بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

بعدہ محترم ڈاکٹر صاحب نے تعلیم الاسلام ہائی سکول کے سائنس بلاک کا معائنہ فرمایا۔ اور پھر صحن مہمان خانہ ۱ میں تشریف لا کر مختلف گروپ فوٹوز میں شمولیت فرمائی۔

مسجد مبارک میں ظہر و عصر کی نمازوں کی باجماعت ادائیگی اور دوپہر کے کھانے سے فارغ ہو کر محترم موصوف بذریعہ کار ٹھیک سوا دو بجے بعد دوپہر قادیان سے امرتسر کے لئے روانہ ہوئے۔ اس موقعہ پر محترم صاحبزادہ مرزا وسیم صاحب اور بہت سے احباب نے پُر سوز اجتماعی دعا کے ساتھ اپنے قابل احترام مہمان کو رخصت کیا۔ امرتسر تک مشایعت کی غرض سے محترم شیخ عبد الحمید صاحب عاجز، محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے، محترم مولانا شریف احمد صاحب امینی، مکرم مولوی سعادت احمد صاحب جاوید اور مکرم محمد یوسف صاحب درویش بھی محترم ڈاکٹر صاحب کے ہمراہ قادیان سے روانہ ہوئے۔ واللہ خیر حافظاً۔

محترم ڈاکٹر صاحب کے استقبال اور آپ کے اعزاز میں منعقد ہونے والی تقاریب کے انتظامات کے لئے محترم ناظر صاحب اعلیٰ کی جانب سے محترم شیخ عبد الحمید صاحب عاجز کی سرکردگی میں محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے اور محترم چوہدری عبد القدیر صاحب ناظر بیت المال (خرچ) پر مشتمل کافی عرصہ پہلے ہی ایک استقبالیہ کمیٹی تشکیل کر دی گئی تھی۔ استقبالیہ کمیٹی کی حسن کارکردگی کے نتیجہ میں بفضلہ تعالیٰ متعلقہ انتظامات خوش اسلوبی سے پایہ تکمیل کو پہنچے۔

فجزاھم اللہ خیراً

(ہفت روزہ بدر قادیان ۲۹ جنوری ۱۹۸۱ء)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ساتویں مرحلہ کی ادائیگیوں کی آخری تاریخ

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے جماعت ہائے احمدیہ پاکستان کے امراء اور صدر صاحبان کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جا رہا ہے کہ صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں جو رقوم ۱۴ مارچ ۱۹۸۱ء تک جمع ہو جائیں گی۔ وہ ساتویں مرحلہ میں شمار ہونگی۔ جماعتیں اس سے فائدہ اٹھائیں تاکہ کوئی جماعت بقایا دار نہ رہ جائے۔ جزاکم اللہ خیراً

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

آل ربوہ رنگ ٹورنامنٹ

مجلس خدام الاحمدیہ فیکٹری ایریا ربوہ آل ربوہ رنگ ٹورنامنٹ مورخہ ۲۴، ۲۵، ۲۶ فروری کو گول بازار ربوہ میں منعقد کروا رہی ہے۔ زعماء سے درخواست ہے کہ اپنے محلہ سے زیادہ سے زیادہ ٹیمیں سنگل اور ڈبل کے مقابلہ کے لئے بھجوائیں۔

مجید احمد عارف زعیم مجلس خدام الاحمدیہ فیکٹری ایریا ربوہ

درخواست دعا

عزیزم نثار احمد صاحب بٹ ولد عبد القیوم صاحب بٹ ٹھیکیدار بھٹہ جہلم کا لنڈن میں اپریشن ہوا تھا۔ چند یوم سے دوبارہ تکلیف شروع ہو گئی ہے۔ ڈاکٹری مشورہ کے مطابق لاہور علاج کے لئے بھجوایا جا رہا ہے۔ احباب سے کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ خواجہ حمید احمد معرفت النعمت گول بازار ربوہ

ربوہ میں

ہفت روزہ لاہور لاہور

آئندہ فضل نیوز ایجنسی

(پروپرائٹر محمد اکبر فانی)

گفٹ شاپنگ سنٹر اقصیٰ روڈ ربوہ

سے حاصل کریں۔

مینیجر لاہور لاہور

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴